SAMPLE QUESTION PAPER
CLASS XII - URDU CORE

Time allowed : 3 Hours　　　　Maximum Marks: 100

ا۔ درج ذیل غیر درسی اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس پڑھئے اوراس سے متعلق نیچے دئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔ 10

''اونورانی چہرے والی یقین کی اکلوتی خوبصورت بیٹی، امید، یہ خدائی روشنی تیرے ہی ساتھ تو ہے۔تو ہی مصیبت کے وقتوں میں ہم کو تسلی دیتی ہے تو ہی ہمارے آڑے وقتوں میں ہماری مدد کرتی ہے۔انسان کی تمام کی تمام خوبیاں اور ساری نیکیاں تیری تابع اور تیری فرماں بردار ہیں۔ وہ پہلا گنہگار انسان جب شیطان کے چنگل میں پھنسا اور تمام نیکیوں کو چھوڑا اور تمام بدیوں نے اس کو گھیرا تو صرف تو ہی اس کے ساتھ رہی، تو ہی نے اس ناامید کو ناامید نہ ہونے دیا۔ تیرا ہی خوبصورت چہرہ تسلی دینے والا تھا۔ وہ پہلا ناخدا جب کہ طوفان کی موجوں میں بہا جاتا تھا اور بجز مایوسی کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔تو ہی اس طوفان میں اس کی کشتی کھینچنے والی اور اس کا بیڑا پار لگانے والی تھی۔ تیرے ہی نام سے جودی پہاڑ کی مبارک چوٹی کو عزت ہے۔زیتون کی ہری ٹہنی جو وفادار کبوتر کی چونچ میں وصل کے پیغام کی طرح پہنچی جو کچھ برکت ہے تیری ہی بدولت ہے۔''

(i)　نورانی چہرے والی یقین کی بیٹی کون ہے؟

(ii)　انسان کی خوبیاں اور نیکیاں کس کی تابع ہیں ؟

(iii)　پہلا گنہگار انسان کون تھا؟

(iv)　طوفان کی موجوں میں کس کی کشتی بہی جاتی تھی؟

(v)　کبوتر کی چونچ میں کس پیڑ کی ہری ٹہنی تھی؟

(یا)

''اگر چہ اس سے بہت پہلے یعنی 1836ء میں مولوی محمد حسین آزاد کے والد بزرگوار مولوی محمد باقر نے 'اردو اخبار' کے نام سے اردو کا ایک پرچہ نکالا تھا اور خود سرسید نے ایک پرچہ جاری کیا تھا جس کا نام 'سید الاخبار' تھا اور دونوں پرچوں کی زبان ضرورت کے اقتضا سے سادہ اور صاف ہوتی تھی۔تاہم اس وقت تک یہ زبان علمی زبان نہیں مانی جاتی تھی۔اس لئے جب کوئی شخص علمی حیثیت سے لکھتا تو اسی فارسی نما طرز میں لکھتا تھا۔سرسید نے بھی اسی وجہ سے آثار الصنادید میں جہاں انشاپردازی سے کام لیا، اسی طرز کو برتا۔آثار الصنادید جس زمانے میں نکلی، اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد تقریباً 1850ء میں دلی کے مشہور شاعر مرزا غالب نے اردو کی طرف توجہ کی یعنی مکاتبات وغیرہ اردو میں لکھنے شروع کئے۔انھوں نے تمام ہم عصروں کے برخلاف مکاتبہ کو مکالمہ کر دیا۔مکاتبات میں وہ بالکل اس طرح ادائے مطلب کرتے تھے جیسے دو آدمی آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔یہ کہنا بیجا نہیں کہ اردو انشاپردازی کا آج جو انداز ہے اس کے مجدد اور امام سرسید مرحوم تھے اس کا سنگ بنیاد دراصل مرزا غالب نے رکھا تھا۔

(i)　محمد حسین آزاد کے والد نے کون سا اخبار نکالا اور کب نکالا تھا؟

(ii) 'سیدالاخبار' کس نے جاری کیا تھا؟

(iii) مرزا غالب نے اردو میں خط (مکاتبات) کب لکھنا شروع کیے؟

(iv) غالب کے خطوط ہم عصروں سے کیوں مختلف ہیں ؟

(v) موجودہ اسلوبِ نثر کا بانی کون ہے؟

2۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 15

(i) تاریخی عمارتوں کی اہمیت

(ii) موبائل کے فائدے اور نقصانات

(iii) تعلیم نسواں

(iv) عید قرباں

(v) برسات کا موسم

(vi) اتحاد و اتفاق

(vii) پسندیدہ شخصیت

3۔ اپنے دوست کے والد کے انتقال پر ایک تعزیتی خط لکھیے۔ 8

(یا)

داخلہ فیس معاف کرنے کے لئے اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام ایک درخواست لکھیے۔

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔ 7

''میں ایک بڑے شہر یا مجمع میں جاتا ہوں کبھی ایک طرف نکل جاتا ہوں اور کبھی دوسری طرف جا پہنچتا ہوں اور بغیر کسی مقصد کے ادھر ادھر مارا مارا پھرتا ہوں۔ آدمیوں کی اس بھیڑ کے باوجود میں خود کو اکیلا اور تنہا پاتا ہوں۔ میری لائبریری میں کتابوں کی بیسیوں الماریاں ہیں۔ میں کبھی ایک الماری کے پاس پہونچ کر دوسری کتاب کا مطالعہ شروع کر دیتا ہوں اور اس طرح سینکڑوں کتابیں پڑھ جاتا ہوں لیکن اگر میں غور کروں تو دیکھوں گا کہ میں نے کچھ بھی نہیں پڑھا۔ جس طرح میں اس بھیڑ بھاڑ والے شہر میں خود کو تنہا محسوس کر رہا تھا۔ اسی طرح اتنی کتابوں کی ورق گردانی کے بعد بھی مجھے تسلی نہیں ہوتی اور یہی محسوس ہوتا ہے کہ کچھ بھی نہیں پڑھا۔ بغیر مقصد کے پڑھنا فضول ہی نہیں، نقصان دہ بھی ہے۔ جس طرح ہم بغیر مقصد کے پڑھتے ہیں اسی قدر ایک بامعنی مطالعے سے دور ہو جاتے ہیں۔

(یا)

''گرمیوں میں جب حکومت ہند کے دفتر شملہ جایا کرتے تھے، تو یار لوگ یہاں کی سردی کو شعر و سخن کی گرم بازاری سے کم کرنے کی کوشش کرتے۔ چنانچہ ہر سال یہاں اچھے خاصے بڑے پیمانے پر ایک مشاعرہ منعقد ہوا کرتا تھا۔ جس میں شرکت کے لئے ہندوستان کے مختلف حصوں سے مشاہیر کو دعوت دی جاتی تھی۔

سائل صاحب بھی ان مشاعروں میں آتے تھے۔ مشاعرے کے بعد جب وہ ہال سے نکل رہے تھے، تو کسی نومشق نے پوچھا کہ دلی میں آپ کا پتہ کیا ہے؟، جس پر آپ کی خدمت میں خط لکھا جا سکے۔ یک دم کھڑے ہو گئے اور ہاتھ کی لکڑی کو زمین پر مارتے ہوئے چمک کر بولے ''میاں صاحبزادے! خط پر صرف 'سائل دلی'' لکھ دینا، مجھے مل جائے گا۔

5۔ مندرجہ ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھئے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ 10

(i) جانبر ہونا

(ii) زارزار رونا

(iii) حظ اٹھانا

(iv) مزاج پرسی کرنا

(v) پینترا بدلنا

(vi) جوئے شیر لانا

(vii) پیچ وتاب کھانا

(viii) طوطی بولنا

(ix) بغلیں بجانا

(x) ناک کٹنا

(xi) فکر دامن گیر ہونا

(xii) خاک میں مل جانا

6۔ اسکول میں داخلے کا اشتہار بنایئے۔ 5

7۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق دئے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ 7

''رنگ برنگے کیمونو میں خوبصورت لڑکیاں سخت سنجیدہ شکلیں بنائے آہستہ آہستہ چلتی ہوئی ہمارے سامنے آئیں۔ دوزانو جھک کر رکوع میں گئیں۔ سامنے ایک پلیٹ رکھی جس میں ایک عدد لڈو بانس کے ٹکڑے پر پتے میں لپیٹا ہوا دھرا تھا۔ سجدے میں گریں جواباً ہم بھی تعظیماً جھکے، پھر وہ اٹھ کر اسی طرح چلتی ہوئی واپس گئیں۔ لڈو بے حد بدذائقہ تھا لیکن خاموش رہے۔ معاملہ روحانیت اور تہذیب کی اعلیٰ سمبلزم کا تھا۔ دم مارنے کی گنجائش نہ تھی۔

ابھی کلائمکس باقی تھا۔ وہی لڑکیاں دوبارہ نمودار ہوئیں۔ ہمارے سامنے آ کر سجدے میں گریں۔ ایک چینی کے پیالے میں ایک ہرے رنگ کا گاڑھا سا جوشاندہ سامنے رکھا۔ دوبارہ سجدہ کیا، ہم بھی جھکے، وہ واپس گئیں۔ میں نے مادام وادیا سے چپکے سے پوچھا ''اب کیا ہوا؟''

''اسے پی جاؤ، اور کیا نہ ہوگا، منہ ہرگز نہ بنانا''۔

''مگر یہ ہے کیا شئے''۔ خیر ابھی چائے آتی ہوگی۔ اس سے حلق صاف ہوجائے گا۔''

''ارے یہی تو چائے ہے'' کملا نے مری ہوئی آواز میں کہا۔ ''اب کچھ نہیں ہوسکتا۔ پوری پینا پڑے گی، ایک بوند پیالے میں نہ چھوڑنا ورنہ انتہائی بداخلاقی سمجھی جائے گی۔

(i) مندرجہ بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(ii) جاپانی لڑکیوں نے مہمان کے سامنے آکر کیا کہا؟

(iii) لڈو بدذائقہ ہونے کے باوجود خاموش رہنے کی کیا وجہ تھی؟

(iv) لڑکیوں نے دوبارہ نمودار ہوکر کیا کہا؟

(v) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتایئے؟

کلائمکس دوزانو نمودار ہونا

(یا)

سال بھر یہ صوبہ بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے۔ اسی لئے اسے میگھالیہ کہتے ہیں، یہاں چھوٹے اور نیچے پہاڑی سلسلے دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ زمین پٹھاری اور اونچی نیچی ہے۔ یہاں کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ شیلانگ پیک کہلاتا ہے۔ یہ چھ ہزار پانچ سو فٹ بلند ہے۔ برہم پتر یہاں کی سب سے بڑی ندی ہے۔ اور اس سے ملنے والی دوسری بیسیوں ندیاں اس علاقے میں بہتی ہیں۔ کہیں کہیں گھاس کے میدان اور سیڑھی نما کھیت نظر آتے ہیں۔ میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔ شیلانگ یہاں کے ایک دیوتا کا نام ہے۔ اسی کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔ یہ قدیم و جدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جابجا نظر آتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔''

(i) اس صوبے کا نام میگھالیہ کیوں رکھا گیا ہے؟

(ii) یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام کیا ہے؟

(iii) شیلانگ کی کیا کیا خصوصیات ہیں؟

(iv) میگھالیہ کی راجدھانی کو شیلانگ کیوں کہا جاتا ہے؟

(v) میگھالیہ کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ کون سا ہے اور یہ کتنا اونچا ہے؟

8۔ گاؤں کی لاج کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ یہ سبق ہمیں کیا پیغام دیتا ہے؟ 5

(یا)

''کیوں صاحب روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی؟ اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔'' اس جملے کی وضاحت کیجئے اور غالب کے خطوط کی اہمیت وافادیت کو واضح کیجئے۔

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھئے۔ 8

(i) میگھالیہ کے خاص رسم ورواج کون سے ہیں ؟

(ii) لتا کی مقبولیت کا راز کیا ہے؟

(iii) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟

(iv) ہندوستان اور امریکہ کی تہذب میں کیا فرق ہے؟

(v) جاپانی چائے کو اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

(vi) مصنف نے جاپان کا کیا منظر پیش کیا ہے؟

(vii) لتا کے گیتوں میں کون سی بات آسان اور فطری معلوم ہوتی ہے؟

(viii) کتب فروش نے سلطنت مغلیہ کے بارے میں کیا خیال پیش کیا؟

10۔ نظم کی تعریف لکھئے اور بتایئے کہ برج نرائن چکبست نے یہ کیوں کہا ہے ''داغ تعلیم پہ نہ لگانا ہرگز'' تفصیل سے لکھئے۔ 10

(یا)

جگت موہن لال رواں کی تینوں رباعیوں کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھئے۔

11۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھئے اور اس کے متعلق نیچے دئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔ 10

جوان رت کے سینے پہ یہ دودھیا آنچل
مچل رہا ہے کسی خوابِ مرمریں کی طرح
حسیں پھول ، حسیں پتیاں ، حسیں شاخیں
لچک رہی ہیں کسی جسمِ نازنیں کی طرح
فضا میں گھل سے گئے ہیں افق کے نرم خطوط
زمیں حسیں ہے خوابوں کی سر زمیں کی طرح
تصورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں
کبھی گماں کی صورت کبھی یقیں کی صورت

(i) مندرجہ بالا اشعار کس نظم سے ماخوذ ہیں؟ شاعر کا نام بھی لکھئے؟

(ii) پہلے شعر میں شاعر نے آنچل کو کس سے تعبیر کیا ہے؟

(iii) شاعر کے ذہن میں پرچھائیوں کا کیا تصور ہے؟

(iv) شاعر کی نظر میں کون کون سی چیزیں جسمِ نازنیں کی طرح لچک رہی ہیں؟

(یا)

اپنے بچوں کی خبر قوم کے مردوں کو نہیں
یہ ہیں معصوم ، انھیں بھول نہ جانا ہرگز
ان کی تعلیم کا مکتب ہے تمہارا زانو
پاس مردوں کے نہیں ان کا ٹھکانا ہرگز
کاغذی پھول ولایت کے دکھا کر ان کو
دیس کے باغ سے نفرت نہ دلانا ہرگز
نغمۂ قوم کی لے جس میں سما ہی نہ سکے
راگ ایسا کوئی ان کو نہ سکھانا ہرگز

(i) کس قسم کا راگ سکھانے کو شاعر منع کر رہا ہے؟
(ii) بچوں کی تعلیم کا مکتب خواتین کا زانو کیوں ہے؟
(iii) شاعر کن لوگوں کو نہ بھولنے کی بات کر رہا ہے؟
(iv) ولایت کے کاغذی پھول دیکھ کر دیس کے باغ سے نفرت کا امکان کیوں ہے؟

12۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھئے۔ 5

(i) ''گاؤں کی لاج'' کے مصنف کون ہیں؟

قرۃ العین حیدر　　سید امتیاز علی تاج　　علی عباس حسینی

(ii) 'چچا چھکن نے خط لکھا' کا تعلق کس صنف سے ہے؟

مضمون　　مزاحیہ مضمون　　افسانہ

(iii) انشائیہ 'دعوت' کس کی تصنیف ہے؟

رشید احمد صدیقی　　کمار گندھرو　　علی عباس حسینی

(iv) 1896ء میں اتر پردیش کے شہر جونپور میں کس مصنف کی پیدائش ہوئی ؟

سر سید احمد خاں　　رشید احمد خاں　　قرۃ العین حیدر

(v) ''ایسی نظم جس کے تمام مصرعے برابر ہوں مگر ان میں قافیے کی پابندی نہ ہو' کونسی نظم کہلائے گی؟

پابند نظم　　آزاد نظم　　نظم معرّا

........☆☆☆......